سوال

(09) بیت اللہ کی تصویر والے جائے نماز پر نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عام مسجدوں میں رواج ہے کہ مصلی کے اوپر ایک فالتو جائے نماز منقش ہوتا ہے جس پر بیت اللہ کی تصویر ہوتی ہے چونکہ بیت اللہ عزت والا اللہ کا گھر ہے اور ہمارے امام سلام کے بعد جو بیٹھتے ہیں تو ان کے (چوتڑ) پٹھ کعبہ شریف کی تصویر پر ہوتے ہیں۔ یہ کیا بیت اللہ کی بے عزتی نہیں ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

منقش مصلی پر نماز پڑھنے سے قطعاً پرہیز کرنا چاہیے اس پر بیت اللہ کی تصویر بنی ہو یا نہ۔ صحیح حدیث میں ہے:

«ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم صلی فی خمیصة لها اعلام فنظر الی اعلامها نظرة فلما انصرف قال: ((اذهبوا بخمیصتی هذه الی ابی جهم وائتونی بانبجانیة ابی جهم فانها الهتنی آنفا عن صلاتی» (بخاري باب اذا صلی فی ثوب له اعلام ونظر الی اعلامها ۱)

یعنی "نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ دھاری دار کمبل میں نماز پڑھی تو اس کے نقش ونگار پر نگاہ پڑ گئی۔ نماز سے فارغ ہو کر فرمایا: میرے اس کمبل کو ابو جھم کے پاس لے جاؤ (اس کے بدلے میں) اس سے سادہ موٹا کمبل لے آؤ۔ کیونکہ اس نے مجھے میری نماز سے غافل کر دیا ہے۔"

حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"ویستنبط منه کراهیة کل ما یشتغل عن الصلاة من الاصباغ والنقوش ونحوها" (فتح الباری 1/483)(2)

1۔(9) صحیح البخاری کتاب الصلاۃ باب اذا صلی فی ثوب له اعلام۔۔(373)۔(752)۔

2۔(10) باقی رہا مسئلہ بیت اللہ کی توہین کا تو اس سلسلے میں واضح ہو کہ کسی چیز کی تصویر پر اس اصل چیز کے احکام نہیں ہوتے بلکہ بعض اوقات اس کے برعکس احکام لاگو ہوتے ہیں۔ مثلاً انسان کا ادب واحترام کرنے کا حکم ہے مگر انسانی تصویر کا احترام کرنا ممنوع ہے۔ جیسا کہ بعض احادیث میں اس کی صراحت موجود ہے۔ «فاخرج صورة ابراہیم اسماعیل فی ایدیهما من الازلام لخ صحیح البخاري کتاب المغازي باب این رکز النبی صلی اللہ علیہ وسلم الرایة یوم الفتح؟» (٤٢٨٨) عن ابن عباس رضی اللہ عنهما) قاري نعیم الحق نعیم

رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص192

محدث فتویٰ